Al- Ambiya   June-17

Lesson No 163 - 2-29   Root Words

محدث - حدث - کسی نئی چیز کا پیش آنا + حادثہ + حدیث

لاھیۃ - لھو - بے مقصد کام اور بات + بیکاری کا مشغلہ

اضغاث - ضغث - تنکوں کو ملانا + گڈمڈ کرنا + اضغاث ← جمع

احلام - حلم - خواب

* بکھرے ہوئے ضغث کی گھاس کا گٹھا / مٹھی خشک + تر دونوں کا مجموعہ

پریشان خوابوں کے ⇒ خواب کو شکل سے بیان کرنا [illegible]

اضغاث احلام

یرکضون - رکض - کوئی آدمی گھوڑے پر بیٹھ کر دوڑانے کیلئے ایڑ لگائے + بھاگنا + دوڑنا + دوڑ دھوپ کرنا۔

قصمنا - قصم - توڑ مروڑ کر ریزہ ریزہ کر کے تباہ و برباد کر دینا

اترفتم - ترفا - نعمتوں کی فراوانی کسی کو بدحال کر دے۔ کثرت نعمت بدمست / بدحال کر دے۔ عیش و آرام کی فراوانی۔ عیش و آرام کی [illegible]

حصیدا - حصد - کٹی ہوئی کھیتی

خامدین - خمد - آگ کا بجھنا + راکھ کا ڈھیر

لاعبین - لعب - ایسا کام یا کھیل جس سے کوئی مقصد حاصل نہ ہو۔ بے مقصد چیز

نقذف - قذف - پھینکنا + ڈالنا + پتھر یا کنکر مارنا۔

فیدمغہ - دمغ - دماغ پر چوٹ لگانا + دماغ پر ضرب لگانا + کسی کو اس طرح مارنا کہ بھیجہ نکال دے۔

زاھق - زھق - بھاگنا + نکلنا + شکست کھا کر بھاگ نکلنا - بہت دبلا اور بہت موٹا جانور ⇒ ذو الاضداد

تصفون - وصف - کسی کا وصف بیان کرنا۔

یستحسرون - حسر - تھکاوٹ کی وجہ سے کام ترک کرنا + محسورت +

الظالمین - ظالم - زیادتی + شرک

یفترون - فتر

Tafseer - (1-29) Al-Anmbiya

• مکی سورت • 7 رکوع • 112 آیات

- الہامی نام - بہت سے انبیاءؑ کا ذکر اور بہت سے ٹوپک ہیں۔

• بخاری کی روایت — مکی ابتدائی دور کی سورت ہے۔ کے مطابق

- حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں

کہ سورت کہف + مریم + طٰہٰ اور انبیاءؑ نزول کے اعتبار سے ابتدائی سورتیں اور میرے لیے قدیم دولت اور موراثِ انجانی ہیں۔ جن کی میں ہمیشہ حفاظت کرتا ہوں۔ (اس زمانے سے یاد کیا ہوا تھا)

موضوع اور مضمون

رسالت + توحید + آخرت + اہل مکہ کے شکوک و شبہات کے جواب۔

1 - حساب کا وقت قریب آگیا ہے - قیامت کا دن اور لوگوں ہیں کہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور اعراض کر رہے ہیں۔

- آپ ﷺ نے فرمایا

"جو مر گیا اس کی قیامت قائم ہو گئی (یعنی اس کا حساب کا وقت شروع ہو گیا)" (1)

ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا۔ دو انگلیوں کو اٹھا کر کے ساتھ کیا

ہیں اور قیامت اسی طرح قریب ہیں۔

① شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی برابر۔ یہ وقت سیدنا آدم سے لے کر جو گزری ہے اور جو دن گزر رہے ہیں وہ میرے اور قیامت کے درمیان فرق ہے۔

* اہل مکہ + مشرکین کی گلیوں میں قیامت کا چرچا تھا اس لیے یہ مضمون شروع ہوگیا ہے۔

* ان کی یاد سے اور ذکر سے اعراض کرتے ہیں۔

2- ذکر سے مراد — قرآن مجید + یاد دہانی + آیات + احادیث
انہوں نے رسول کے سنانے پر سنی لیکن پھر اپنے وقت میں / مشغلوں میں — مشغول ہوگئے۔
کھیل کود میں لگ گئے۔ یعنی attention نہیں دی۔ ایسے لوگوں پر یوم حساب کا وقت قریب آگیا۔

3- دل کا اصل کام — غور و فکر + تدبر + اصل حقیقت کو جاننا۔
ان کا دل دوسری فکروں میں لگے ہوئے ہیں۔
وہ چھپ کر سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی [illegible]) جو دنیا وہ یہ کام کرتے تھے — حق کو نظر انداز کرتے ہیں۔
یہ ان لوگوں کا ظلم ہے۔ اللہ کے حکم کو + رسول کی بات کو نظر انداز کرنا۔

← مکہ کے لوگوں کو اندازہ ہوگیا تھا کہ دعوتِ دین اثر انداز ہو رہی ہے لوگوں پر + پھر انہوں نے اپنا حربہ استعمال کیا۔ لوگوں میں سرگوشیاں کرنے لگے کہ ان کے کلام میں اثر ہے تو وہ کسی اور وجہ سے ہے یعنی جادو کی وجہ سے ورنہ یہ ایک عام انسان ہی تو ہے۔ اگر اللہ کی طرف سے رسول کو آنا ہوتا تو ہم میں سے ہوتا یہاں مکہ کے سرداروں میں سے۔

← یہ ظلم ہے ان لوگوں کا۔ یہ خود حق تسلیم کرتے ہیں
نہ ہونے دیتے ہیں انکو عمل در آمد کرنے دیتے ہیں قرآن
پر + اسلام پر۔ مکہ کے مسلمان اونچی آواز میں
قرآن پاک نہیں پڑھ سکتے تھے۔ اگر کہیں پڑھا جاتا
تو یہ لوگ شور کرنے لگتے تا کہ لوگ سن نہ سکیں
کنزیت - ابو داؤدؒ

← ایک دفعہ عتبہ بن ربیع ابو سفیان کے خسر نے

اس نے سردار قریش سے کہا کہ اگر آپ مجھے اجازت دیں
تو میں آپؐ سے بات کروں۔ یہ تب کی بات ہے جب حضرت
حمزہؓ اسلام قبول کر چکے تھے ان لوگوں نے کہا کہ آپ ضرور کوشش
کریں۔ تو انہوں نے آپؐ سے کہا کہ بھتیجے تم ایک شریف
گھرانے سے ہو۔ بڑے اعلیٰ عزت دار ہو۔ بڑے
عزت و احترام سے نوازا گیا ہے تمہیں۔ کہ اب تم کون سی مصیبت
لا رہے ہو۔ جس نے تفرقہ ڈال دیا۔ سارے آباؤ اجداد کو
بے ہدایت ٹھہرا رہے ہو۔ تمہارا مقصد کیا ہے۔

- اگر عزت و احترام چاہیے تو ہم تمہیں دولت مند بنا دیں گے۔
- اگر بادشاہی چاہیے تو ہم تمہیں بادشاہ بنا کر اپنا سردار بنا دیں۔
- اگر سردار بننا چاہتے ہو تو ہم تمہیں سردار بنا دیں گے۔
- جس لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہو کرا دیں گے۔

کہا ابو ولید آپ نے جو کہنا تھا کہہ لیا اب میں آپ کو
سنا رہا ہوں۔ **بسم اللہ پڑھ کر سورۃ حم السجدہ
پڑھنا شروع ہو گئے۔** آیت نمبر 38 پر سجدہ کیا اور خاموش
ہو گئے کہا جو میں نے کہنا تھا کہہ دیا۔

پھر جب وہ واپس گئے تو منہ اترا ہوا سرداروں کا
یہ حیران کیا۔ اس شخص کو اس کے حال پر چھوڑ دو۔
اگر عرب اس پر غالب آ گیا۔ تو اسکا خون تمہاری گردن
پر نہ ہو گا۔ اور اگر یہ غالب آ گیا تو اسکی عزت تمہاری عزت
ہو گی۔ اسکی بادشاہی تمہاری بادشاہی ہے۔ لوگوں نے کہا ابو ولید پر
بھی اسکا جادو چل گیا۔

جو بھی قرآن سنتا تھا اس پر قرآن اثر کرتا تھا

• ایک اور موقع پر — مکہ کے تین سردار غلاف میں چھپ کر قرآن سنتے رہے اور آپ ﷺ پڑھتے رہے — صبح ہونے پر باہر نکل آئے تو ایک دوسرے کو دیکھ کر بہت برا بھلا کہا اور اب نہیں سننا — پھر دوسرے اور تیسرے دن بھی یہی ہوا۔ اور قرآن نے ان پر اثر کیا تھا۔ (ان سرداروں میں حضرت عمرؓ + ابو جہل بھی شامل تھا) ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے۔

6- آپ ﷺ نے انکی سرگرمیوں کا کوئی جواب نہ دیا سوائے اس کے کہ میرا رب سب سنتا اور جانتا ہے۔ چاہے وہ چھپ کر کرو یا اعلانیہ۔

5- وہ لوگ کہتے تھے کہ قرآن ایک الجھی ہوئی باتوں کا ڈھیر ہے۔ ان کے خیالات الجھے ہوئے ہیں۔ پراگندہ خواب ہیں۔ کبھی وہ کہتے تھے کہ آپ ﷺ جادوگر ہیں۔ کبھی وہ کہتے تھے کہ آپ ﷺ غلط بات کرتے ہیں یا ان شاعرانہ خیالات ہیں۔ جیسے وہ رد لیفا اور قافیہ کو ملاتے تھے۔

← اب ان لوگوں نے کہا کہ دعوت پھیلتی جا رہی ہے اور اب ہم کیا کریں۔

★ ایک واقعہ — طفیل بن عمرو دوسیؓ کا — میں قبیلہ دوس کا ایک شاعر — قریش کے چند لوگوں نے گھیر لیا اور مجھے آپ کے خلاف کر دیا۔ میں نے سوچ لیا آپ سے بچ کر رہوں گا۔ میں نے حرم میں حاضری دی۔ میں نے آپ کا کلام پڑھتے سنا مجھے لگا کہ اچھا ہے۔ پھر سوچا عاقل و بالغ ہوں صحیح اور غلط کا فیصلہ کر سکتا ہوں۔ میں پھر آپ کے پیچھے ہو لیا اور انکو بتایا کہ آپ کی قوم نے مجھ سے یہ کہا تھا اور جو آپ نے ابھی کلام کہا وہ مجھے اچھا لگا۔ پھر آپ نے مجھے قرآن کا ایک حصہ سنایا اور میں مسلمان ہو گیا پھر اپنی بیوی

اور باپ کو سلطان کیا۔ خیر وہ منذن تک اس کے علاقے میں
70 / 80 گھرانے مسلمان ہو گئے۔

6- یہ معجزات کا مطالبہ کرتے تھے کوئی ظاہر نشانی آئے۔
اللہ تعالیٰ کہتے ہیں تم سے پہلی قوموں نے بھی تو واضح نشانیاں
مانگیں پھر تو اترے گئے اور وہ بھول گئے۔ پھر ہلاک کیے گئے۔

① پچھلی رسولوں کی نشانیاں مانگتے ہیں اور بھول جاتے ہیں
② پچھلی قوموں واضح نشانی دیکھ کر انکار کر کے پھر ہلاک ہو گئے
③ تمہاری منہ مانگی نشانی نہ بھیجنا تم پر بہت بڑا احسان ہے۔
(سابقہ آسمانی کتابوں کا علم)

7- اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ اہل کتاب کے علماء سے پوچھ لیں
کہ پہلی قوموں پہ جو رسول بھیجے گئے وہ انسان تھے۔
رجل تھے۔ وہ سارے کے سارے انسان تھے کوئی بھی
فرشتہ نہ تھا۔ اہل مکہ بھی اہل کتاب سے پوچھتے تھے
ان سے مشورہ کرتے تھے اس لیے آپ کو کہا جا رہا ہے
کہ ان سے کہو کہ پوچھو ہیں اپنے دشمنوں کو وہ تمہیں
بتا دیں گے۔

اھل الذکر سے مراد — اہل کتاب خاص طور پر یہود

8- کہ انبیاء کی خصوصیات بتائی جا رہی ہیں۔

جسم + جسد + بدن ہے ایسا جسم جس میں
روح ہو جو چیز جو لمبائی، جاندار / بے جان دوران خون پایا بھی
چوڑائی اور گہرائی چیزوں کا نشان نہ ہو۔
رکھتی ہو خواہ جاندار جسم (جس میں دوران
ہو یا بے جان۔ خون ہو یا نہیں۔

① ان کے پاس ایسا جسم تھا کہ وہ کھاتے تھے۔
② اور انہوں نے بھی موت کو پایا۔
کل نفس ذائقۃ الموت ہے ہر جاندار کو موت ہے۔

۹۔ پھر سچ کیا ہم نے اُن سے وعدہ تو وعدوں سے — اور نجات دی جسکو
مطلب — جو ایمان لایا — جو مان جائے گا وہ بخشش دیا جائے گا
اور جو نہ مانے وہ ہلاک ہو گا۔ یعنی حد سے بڑھ جانے والے

۱۰۔

اہل مکہ آپ کو شاعر، ساحر کہتے تھے اور قرآن کو
شعر اور ساحرانہ کلام کہتے تھے۔

تمہارے ذکر سے مراد — مطلب اس قرآن کی وجہ سے انکو
ایک عزت مل گئی۔ قیصر و کسریٰ کو تخت و تاج دیا وہ
اس قرآن کی وجہ سے ملا۔
عرب والوں کو عزت بھی اس قرآن کی وجہ سے ملی ہے۔
اس قرآن کی وجہ سے تمہیں دنیا میں ایک عزت ملی ہے۔
اچھے سے اچھے اس کتاب میں ہر چیز کی تفصیل ہے کہ
تم اسکو پڑھو تو تمہیں سمجھ آئے تمہارے بارے کتنی تفصیل ہے
اور تمہیں کتنی عزت دلائے گی۔

۱۱۔ اور کتنی ہی بستیوں کو ہم نے پیس کر رکھ دیا۔ توڑ موڑ کر
ریزہ ریزہ کر دیا۔ وہ قوم / بستی جو خود کیلئے ظالم تھی۔

(1) نبی کا انکار
کتاب کا انکار + توحید + آخرت کا انکار
(2) شرک کرنے والے
(3) کچھ کو قبول کیا کچھ کو قبول نہ کیا۔

ہمیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے جس کام کیلئے ہمیں بھیجا ہے
ہم وہ کریں اگر نہیں کریں گے تو خود گنہگار ٹھہریں
گے اور پھر ہم دوسری قوم سے بدل دیے جائیں گے

Surah Tauba - 38, 39

تمہیں دنیا کی زندگی سے اتنی محبت ہے کہ تم بھول جاؤ گے آخرت
کی زندگی۔

اللہ تعالیٰ یہ کہانیاں عبرت کیلئے سنا رہا ہے۔

12- حواس کے ذریعے کسی چیز کو غور و فکر کرنا۔
اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ جب انہیں بچا دیے عذاب کا
احساس ہوا۔ جب تک عیش میں رہے تھے تو مان نہیں رہے
تھے جب تندور ابل پڑا بھر بھاگے۔ پھر ~~بھر~~ گھوڑوں
پر بیٹھ کر بھاگنے لگے۔ ایڑ لگانے لگے۔
موت آنے لگی تو تم معافی مانگنے لگے۔

13- اب تم بھاگو نہیں بلکہ لوٹ آؤ۔ اب جب اللہ کا عذاب
دیکھ لیا ہے تو اسوقت معافی نہیں قبول کی جاتی
بلکہ قانون امہال + تدریج چلتا ہے اسکے بعد سزا کے
حقدار ٹھہرتے ہیں۔
رہے تم عقلمند بنتے تھے اب وہیں بیٹھ کر کام کرو اپنا
جو کیا کرتے تھے۔
اب آخرت میں تم سے پوچھا جائے گا کہ یہ دنیا کی زندگی
تمہارے کام آئی ہے۔ تمہارے یہ گھر، دولت سب کچھ کام آیا۔
• اللہ کی نعمتوں — Surah Nahal - 93
کے بارے میں پوچھا — Takatul - 8
جائے گا کہ کیا یہ تمہارے کام آئی یا ان تم نے انکو اللہ کے کاموں
میں استعمال کیا۔

14- تم سب ظالم تھے۔ توحید + آخرت + انبیاء +
رسالت کا انکار کرتے رہے۔

15- اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ انکی چیخ و پکار یہی تھی اور
ہمارا عذاب ان پر آ اتار دیا اور ہم نے انکو کٹی ہوئی
اجڑی ہوئی کھیتی جیسا کر دیا۔ اب ان میں
زندگی کا کوئی حرارہ / شعلہ باقی نہ رہا۔
اب اپنے ایمان کو مضبوط کریں۔
اور یہ دلائل قیامت کے ہیں کہ آ کر رہے گی۔ قیامت۔

16- آسمان اور زمین کو کھیل تماشا کے طور پر پیدا نہیں کیا ہے بلکہ نہ انکا درمیان مطلب ← یہ دنیا کی زندگی کوئی کھیل تماشا نہیں ہے۔ ان کے درمیان مطلب پوری دنیا بلکہ انکا ایک مقصد ہے۔

17- اگر ہم کو اسکو کھیل ہی بنانا ہوتا۔ یقیناً ہم اسے بنا لیتے اگر ہمیں یہ کرنا ہوتا تو ضرور کر لیتا۔

کائنات کی تخلیق کا مقصد ← Ayat No 16,17 بتا رہی ہیں۔ بلکہ حق اور باطل کا مقابلہ اور جو حق کا ساتھ دیں انکو اللہ انعام سے نوازیں اگر ہم نے اسکو کھیل ہی بنانا تھا۔ تو یہ اللہ کی صفات سے میچ نہیں کرتا۔

- ہندو کہتے ہیں کہ بھگوان اسکو کھیل کیلئے بنایا ہے۔
- دنیا پرست کہتے ہیں کہ Eat, Drink, Marry & Die -
- وہ کردار ادا کرکے اصل زندگی میں آ جاتے ہیں

لیکن تمہارے ہر عمل کا حساب کتاب لے گا اللہ تعالیٰ۔

18- حق کی چوٹ باطل پر لگتی ہے اور باطل شکست کھا کر بھاگ جاتا ہے۔ اللہ رب العزت دنیا کی اصل حقیقت بتا رہے ہیں۔ اور میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم میں سے کون حق کا ساتھ دیتا ہے اور کون باطل کا — اور آخرکار میں حق کا ہتھوڑا باطل پر مار کر بھیجا باہر نکال دوں گا۔ اور بظاہر دنیا میں باطل مضبوط لگتا ہے۔ لیکن آخرکار حق کی سر بلندی ہوگی۔

19- زمین و آسمانوں میں جو بھی ہے سب اللہ کیلئے ہے
شرک کی نفی، توحید کا اقرار۔
← وہ دین کو من مانے ڈھالتے تھے کہ ہمارے بت لوگوں کی
شفاعت کروا سکتے ہیں
اور جو اللہ کے پاس ہیں مطلب فرشتے نہ وہ تکبر
کرتے ہیں اور نہ وہ تھکتے ہیں۔
اہل مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے تھے۔ وہ
بس اللہ کی عبادت کرتے جاتے ہیں۔
(1) نہ انکو تکبر ہے
(2) نہ وہ تھکتے ہیں اللہ کی عبادت کرتے کرتے
جو کام آپ کی پسند کا ہوتا ہے اُس میں آپ کو تھکن
نہیں ہوتی۔ اور جو کام میں دل نہیں ہوتا اُس
میں انسان تھکتا ہے

یستحسرون - ناگوار کام کرتے ہوئے تھکنا۔

20- فرشتے دن رات تسبیح بیان کرتے ہیں وہ دم نہیں لیتے۔
وہ ایسے تسبیح کرتے ہیں جیسے کوئی سانس نہیں لیتا۔

اگر انسان کی تخلیق سے مقصد صرف خود اللہ کی عبادت
تھی تو وہ تو فرشتے بھی کر رہے تھے۔ اصل مقصد
حق و باطل کی کشمکش تھی۔ حق کیلئے کھڑے ہونا ہمارا
کام تھا۔ لڑنا تھا حق کیلئے۔ اس دنیا میں حق
والوں کا ساتھ دینا یہی کام تھا ہمارا، پیدا کرنے کا
مقصد تھا۔

21- کیا انکے زمینی خدا ایسے ہیں جو انہوں نے بنائے ہیں کہ
وہ بے جان کو اٹھا کر کھڑا کر دیں۔
ینشرون // یہ بے جان مجسموں میں زندگی پھونک دینا
یعنی کہ بے جان جسم میں روح پھونک کر زندہ کر دیں۔

22- اگر ہوتے ان دونوں میں کچھ اللہ یعنی زمین و آسمان میں ، تو پھر یہاں جھگڑا ہو جاتا تھا۔ اور کائنات کا نظام بگڑ کر رہ جاتا ہے۔
پاک ہے اللہ اُن باتوں سے جو یہ بنا رہے ہیں۔
اللہ تعالیٰ واحد خدا ہے کائنات کے سلطنت تخت کا مالک ایک ہی خدا ہے۔

* اوپر آنے والی تمام آیتیں حق اور شرک کی تفریق بتا رہی ہیں۔

23- اللہ تعالیٰ سے کوئی نہیں پوچھ سکتا ہیں اللہ کو آگے تمام لوگ جواب دہ ہیں گے۔

24- اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ انہوں نے اور اللہ بنا لیے ہیں۔
یہ ذکر ہے اللہ کا جو مجھ سے پہلے تھے اور ذکر ہے جو میرے بعد تھے۔ بلکہ یہ اعتراض کرنے والے ہیں۔

25- ہر نبی کو توحید کی دعوت دی گئی — ایک اللہ کی پکار تھی۔
آج — بڑے بڑے لوگ شرک کر رہے ہیں۔

فرشتوں کے بارے میں آیات — 26، 27، 28

26- فرشتے اللہ کی بیٹیاں نہیں ہیں بلکہ انکو عزت دی گئی ہے۔
~~جو حکم دیا گیا~~

27- وہ وہی کرتے اور کہتے ہیں جو اللہ حکم کرتا ہے۔
اور وہ آگے نہیں بڑھتے۔

28- وہ جانتے ہیں جو ان کے آگے پیچھے ہے اور نہ وہ کسی کی سفارش کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اللہ سے ڈرتے ہیں۔
اور وہ اسی کی سفارش کرتے ہیں جس کی اللہ کو پسند ہو اور اللہ چاہے کہ فرشتے اسکی سفارش کریں۔

CamScanner

29- اگر کوئی اللہ کے سوا کسی اور کو الٰہ مانگتا ہے تو وہ جہنم کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور اسی طرح ظالموں کو بدلہ دیا جاتا ہے۔

* شرک سے بچیں اور اللہ پر ایمان لائیں۔

* حضرت معاذ بن جبلؓ کی حدیث
(بخاری + مسلم سے روایت)
← اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے؟
کہ وہ اسی کی بندگی کریں اور کسی کو اسکا ساتھی نہ بنائیں۔
← بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے؟
اللہ کی بندگی کرنے والے بندوں کا اللہ پر یہ حق ہے کہ وہ اسکو سزا نہ دیں۔

* حضرت معاذؓ آپ کے بہت قریب بیٹھے تھے اور سے سن سکتے تھے۔ تین دفعہ پکارنے کا مقصد کہ متوجہ ہو کر سنو۔
توحید کی بہترین دلیل ہے یہ حدیث۔
اللہ کو واحد مانیں + انبیاء کو مانیں
اور دین کی سربلندی کیلئے کام کریں۔